© rasailojaraid.com

از : امام ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ

زکوٰۃ کا فلسفہ اور حقیقت

عبادت کا ایک طریقہ زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے معبود کی خوشنودی کی خاطر مال و دولت خرچ کرنے کی تکلیف برداشت کرنے کو تیار ہو جائے اس طرح معبود کی خاطر غلاموں کو آزاد کرنا اور ذبیحہ کی قربانی دینا بھی زکوٰۃ کے متعلقات میں سے ہیں۔ جب آدمی کو کوئی تکلیف و مصیبت پیش آتی ہے اور اس کو دور کرنے کے لیے اپنے معبود حقیقی کی طرف گھبرا کر رجوع کرتا ہے تو پہلے بارگاہِ اقدس میں صدقہ یا اعتاق یا قربانی پیش کرتا ہے۔

زکوٰۃ کی بہترین صورت یہ ہے کہ وہ اموال میں حق معلوم اور حصہ مقرر ہو یا شارع اس کی تحدید و تعیین کرے۔ انسان کے اموال و املاک میں بنیادی چیزیں یہ ہیں: ۱۔ نقدین (سونا چاندی)، ۲۔ مولیشی، ۳۔ اشیاء تجارت اور ۴۔ زراعت اور کھیتی باڑی۔ ان اموال میں نصاب کا تعین بھی ضروری ہے جس کی مقدار اتنی قلیل بھی نہ ہو جس کے نکالنے میں تکلیف و حرج ہو اور نہ اتنی زیادہ ہو کہ لوگوں کے پاس اس مقدار کے نصاب کا اکٹھا ہو جانا بہت نادر ہو۔ اسی طرح میعاد کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ اس میں بھی اوسط میعاد ملحوظ رکھنی ہوگی۔ یہ سب کچھ اس لیے ضروری ہے کہ صاحب مال سے زکوٰۃ لینے کا کام آسان ہو جائے اور اس کے فوائد زیادہ سے زیادہ رہیں۔

البدور البازغۃ مترجم ص ۳۰۸

ماہنامہ "الشریعۃ" گوجرانوالہ

کے سلسلہ میں خط و کتابت پوسٹ بکس ۳۳۱ گوجرانوالہ کے عنوان پر کریں اور رقوم کی ترسیل بنام مولانا زاہد الراشدی اکاؤنٹ ۱۵۹۹ حبیب بینک بازار تھانیوالہ گوجرانوالہ کیجئے۔ (ادارہ)

از : امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

امام ولی اللہ کا پروگرام اور روسی انقلاب

لوگ بالعموم یہ جانتے ہیں کہ روسی انقلاب فقط ایک اقتصادی انقلاب ہے۔ ادیان اور حیاتِ اخروی سے بحث نہیں کرتا۔

ہم ان روسیوں کے پاس بیٹھے ہیں اور ان کے خیالات و افکار ہم نے معلوم کیے ہیں اور ہم نے بتدریج اور آہستہ آہستہ نرمی اور لطافت سے امام ولی اللہ کا پروگرام جو انھوں نے حجۃ اللہ البالغہ میں پیش کیا۔ ان روسیوں کے سامنے رکھا تو انھوں نے اسے نہایت ہی مستحسن خیال کیا اور ہم سے پوچھنے لگے کہ کیا کوئی ایسی جماعت اس وقت ہے جو اس پروگرام پر عمل کرتی ہو؟

جب ہم نے نفی میں جواب دیا تو انھوں نے بہت افسوس کیا اور کہنے لگے کہ اگر کوئی جماعت اس پروگرام پر عمل کرنے والی ہوتی تو ہم ان کے ساتھ شامل ہو جاتے اور ہم بھی ان میں داخل ہو کر ان کا مذہب اختیار کر لیتے اور یہ بات ہمارے لیے آسان بنا دیتی ہماری ان مشکلات کو جنھوں نے ہمارے پروگرام کو کسانوں میں نافذ کرنے سے روک رکھا ہے یہاں روسیوں کی بات کا بلا کم و کاست اور بغیر تحریف کے خلاصہ ہے۔ اسکے بعد یقین ہوا کہ یہ لوگ ہمارے قرآنی پروگرام کو قبول کرنے کی طرف مجبور ہوں گے اگرچہ ایک زمانہ کے بعد ہی کیوں نہ ہو

ہم آج کے دور میں عالمی تحریکوں میں سے کسی تحریک کو ایسا نہیں پاتے کہ وہ قرآنی تعلیمات کے خلاف اور مناقض ہو جس طرح انقلابی روس کی تحریک قرآنی پروگرام کے مناقض اور مخالف ہے اور باوجود اس کے وہ بھی مجبور اور مضطر ہیں کہ قرآن اور اس کے پروگرام کی طرف رجوع کریں باقی تحریکات کا کیا پوچھنا؟

اور اس چیز نے میرے ایمان میں زیادتی اور قوت پیدا کر دی کہ ہدایت و فلاح قرآن کے نزول کے بعد قرآن کریم کے اتباع پر ہی موقوف ہے۔

(الہام الرحمٰن ص ۸)

© rasailojaraid.com